ایم کیوایم کیخلاف آپریشن کی تحقیقات کیلئے ری کنسلیشن کمیشن تشکیل دی جائے، الطاف حسین

علم ہونے کے باوجود نواز شریف نے یہ آپریشن کیوں نہیں رکوایا، پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلم لیگ ن کے سربراہ نواز شریف سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ٹی وی پر آکر پوری قوم کو بتائیں کہ انہوں نے 19 جون 1992ء کو شروع ہونے والے ایم کیوایم کے خلاف آپریشن اپنے علم میں آنے کے باوجود کیوں نہیں رکوایا؟ انہوں نے اپنے بھائی ناصر حسین شہید اور بھتیجے عارف حسین شہید کا خون معاف کرتے ہوئے تمام شہداء کے لواحقین کو صبر کرنے کی تلقین کی۔اور ساتھ ہی چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس بلاجواز آپریشن کی تحقیقات کیلئے ری کنسلیشن کمیشن قائم کریں اور اپنی عدالت میں بریگیڈیئر ریٹائرڈ امتیاز احمد اور لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ نصیر اختر کو طلب کرکے حقائق معلوم کریں اور اس کے مطابق فیصلہ کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز عزیز آباد کے تاریخی جناح گراؤنڈ میں لندن سے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جناب الطاف حسین کی یہ پریس کانفرنس اندرون سندھ کے 19 زونوں کے علاوہ لاہور، اسلام آباد، گلگت میں ٹیلی فون کے ذریعے سماعت کی گئی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمایا ہوا سچ ہے حق ہے اور برحق ہے۔قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے بے شک حق آنے کیلئے اور باطل مٹنے کیلئے ہے اوراللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز ایک نجی ٹیلویژن کے ٹاک شو میں آئی ایس آئی کے بہت مضبوط جو بعد میں آئی بی کے سربراہ بھی بنے بریگیڈیئر ریٹائرڈ امتیاز احمد تشریف فرما تھے۔انہوں نے کہا کہ جب 19، جون 1992ء کو ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن شروع کیا گیا اس وقت لیفٹیننٹ جنرل نصیر اختر کور کمانڈر ہوا کرتے تھے اور اینکر پرسن نے جب یہ سوال لیفٹیننٹ جنرل (ر) نصیر اختر صاحب سے کیا کہ جناح پور کا نقشہ فوج نے ایم کیوایم کے آفس سے برآمد کیا تھا تو بعقول ان کے اس وقت کے بریگیڈیئر آصف ہارون نے یہ دستاویز بنائی تھی جناح پور کے نام سے کہ یہ جناح پور کا نقشہ ہے اور یہ جناح پور کی دستاویزات ہیں جو ایم کیوایم کے دفتر سے برآمد ہوئی اور فوج نے کیں۔انہوں نے کہا کہ میں تمام محبّ وطن پاکستانیوں سے کہتا ہوں کہ کرپشن، کردارکشی کا الزام یا کوئی اور جھوٹا الزام اس کو کسی پر بھی لگانا وہ بھی غلط ہے لیکن کسی جماعت اور اس جماعت پر غداری کا الزام لگانا اور اس کی حب الوطنی کو مشکوک بنانا اس سے بڑا الزام کوئی نہیں ہوسکتا جو ایم کیوایم پر لگایا گیا کہ ایم کیوایم جناح پور بنانا چاہتی ہے اور تمام قومی اخبارات نے جعلی خودساختہ نقشہ جناح پور کا اور ٹیبل اسٹوری پر مبنی دستاویزات کا ذکر کیا۔انہوں نے کہا کہ کل جب جنرل رنصیر اختر سے اینکر پرسن نے پوچھا کہ فوج نے ایم کیوایم کے دفتر سے جناح پور کا نقشہ یا دستاویز برآمد کی تھی اور لیفٹیننٹ جنرل (ر) نصیر اختر نے صاف الفاظ میں کہا کہ ایسا نہیں ہے جب میں نے اخبار میں دیکھا اسے دیکھ کر مجھے افسوس ہوا۔ بریگیڈیئر (ر) امتیاز سے پوچھا کہ جناح پور کا نقشہ برآمد ہوا اسوقت آپ آئی بی کے سربراہ تھے آپ بتائیے آپ نے اس کی تردید کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے سات روز تک بھرپور تحقیقات کی اور یہ ڈرامہ تھا اور یہ قوم میں نفاق ڈالنے کی سازش تھی۔انہوں نے کہا کہ یہ الزام چلتا رہا، تمام سیاسی جماعتیں اس الزام کو لیکر ایم کیوایم کے خلاف کردارکشی کرتی رہی حب الوطنی کو چیلنج کرتی رہیں کہ ایم کیوایم آزاد ملک جناح پور بنانا چاہتی ہے کل جو انہوں نے زبان سے جو الفاظ ادا کئے میں سوائے ان کا شکریہ ادا کرنے کے علاوہ اور کیا کرسکتا ہوں میں قوم کے تمام محبّ وطنوں سے سوال کرنا چاہتا ہوں 19 جون 1992ء سے لیکر گزشتہ روز تک محبّ وطن پاکستانی کے ذہن میں یہ شک اور بیہودہ الزام زہریلا پروپیگنڈہ ڈالا گیا کہ ایم کیوایم غیر محبّ وطن جماعت ہے اور الزام نہ صرف ہم اٹھارہ بیس سالوں سہتے رہے بلکہ اس الزام کی آڑ میں ایم کیوایم کے 15 ہزار نوجوانوں کو بدترین اذیت، ٹارچر، تشدد کا نشانہ بنا کر بیدردی سے قتل کیا گیا، جسموں کو ڈرل کیا گیا، برف کی سلیوں میں لیٹا کر بہیمانہ تشدد کیا گیا، کھالیں اتاری گئیں، آنکھیں نکالی گئیں۔اس میں میرے بڑے بھائی ناصر حسین شہید، عارف حسین شہید شامل ہیں۔انہوں نے لیفٹیننٹ جنرل (ر) نصیر اختر اور بریگیڈیئر (ر) امتیاز احمد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے سچ کہ دیا بہت شکریہ، لیکن سچ کہنے میں اتنی دیر کیوں کردی، کتنی ماؤں کے لعل بچھڑ گئے، بچے یتیم ہوگئے، کتنی سہاگن بہنیں بیوگی کی چادراوڑھنے پر مجبور ہوگئیں جس کے باعث ایم کیوایم کا پیغام اور اس کا فلسفہ اس مضبوطی سے نہیں پھیل سکا جس مضبوطی کے ساتھ سندھ کے شہری علاقوں میں پھیلا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے 1992ء کو قومی میلہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ ہم ایم کیوایم کو مہاجر قومی موومنٹ سے متحدہ قومی موومنٹ میں تبدیل کردیں گے اور جو مشن غریب طبقے کا لیکر چل رہے ہیں ملک کے گوشے گوشے میں پھیلائیں گے، ہم ملک سے کرپٹ سیاسی نظام، جاگیردارنہ، موروثی نظام کا خاتمہ چاہتے ہیں۔انہوں نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری، ملک کے دانشوروں، تجزیہ نگاروں کو بھی مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) نصیر اختر نے یہ بھی کہا کہ اس فوجی آپریشن کو نواز شریف کے دورحکومت میں شروع کیا گیا جب وہ وزیراعظم تھے اور جب ان سے سوال کیا گیا کہ نواز شریف اس آپریشن کو رکواسکتے تھے تو انہوں نے کہا کہ بحیثیت وزیراعظم وہ رکواسکتے تھے لیکن انہوں نہیں رکوایا۔انہوں نے کہا کہ میں پنجاب کے عوام سے کہتا ہوں کہ اٹھارا سال تک آپ کو اندھیرے میں رکھا گیا، جھوٹے الزام لگائے، اے دانشوروں، چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب اس کا حساب کون دیگا، پندرہ ہزار نوجوان بیدردی سے قتل کردیئے گئے ان کا خون کس کے گلے پر جاتا ہے کس کس کے ہاتھ

رنگے ہوئے ہیں میں چاہتا تو بہت کچھ کہہ سکتا تھا، میں چاہتا تو لیفٹیننٹ جنرل (ر) نصیر اختر اور بریگیڈیئر (ر) امتیاز احمد کے انکشافات کے بعد بہت سخت باتیں کرسکتا تھا لیکن محبّ وطن پاکستانیوں مجھے پاکستان کی سلامتی، استحکام کل بھی عزیز تھا لہٰذا میں کسی کو کچھ نہیں کہہ رہا لیکن سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب آپ دیکھیں پندرہ ہزار شہید ہوئے، ہزاروں جلاوطن ہوئے تو کیا اس پر ری کنسلیشن کمیشن کا قائم کرنا جائز نہ ہوگا میں یہ فیصلہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب آپ پر چھوڑتا ہوں ۔میں ملک کے استحکام کی خاطر اور ملک ٹوٹنے کے خدشات کے پیش نظر ایسی سخت باتیں کرکے ملک کو مزید کمزور نہیں کرنا چاہتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں لیفٹیننٹ جنرل (ر) نصیر اختر اور بریگیڈیئر (ر) امتیاز احمد کے اعترافی بیانات ٹی وی پر آنے کے بعد تصادم کے بجائے اتحاد کی طرف ہاتھ بڑھا رہا ہوں اور اپنے بڑے بھائی ناصر حسین اور بھتیجے عارف حسین کا ایک بھائی کی حیثیت سے خون معاف کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں افواج پاکستان اور آئی ایس آئی کے افسران سے کہتا ہوں کہ ماضی میں جن لوگوں نے جو کیا میں مانتا ہوں کہ آپ موجودہ اعلیٰ حکام، مسلح افواج، آئی ایس ائی، ایم آئی، اس کے ذمہ دار نہیں ہیں میں جواب میں یہی کہوں گا کہ کہ ہم کل بھی غدار نہیں تھے ہاں ہم پاکستان کے موجودہ جاری فرسودہ کرپٹ کلچر، جاگیردارانہ، وڈیرانہ، چوری چکاری، بڑے بڑے قرضے لیکر معاف کرانے کے کلچر کے خلاف تھے اور ہیں ہم نہ کل پاکستان کے خلاف تھے اور نہ آج ہیں۔انہوں نے افواج پاکستان کے سربراہان اور اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ ایم کیوایم کے خلاف جھوٹے الزامات فائلوں سے نکال کر جلا ڈالے اور ایم کیوایم کو محبّ وطن جماعت کی حیثیت سے گلے لگائیں اور ملک بھر میں ایم کیوایم کو اپنا فکر وفلسفہ پھیلانے کی اجازت دیں اور کسی قسم کی رکاوٹ نہ ڈالیں۔انہوں نے کہا کہ کیا افواج پاکستان کے اعلیٰ حکام، آئی ایس آئی، ایم آئی کے اعلیٰ حکام اب جبکہ انکشاف ہوگیا ہے کہ جناح پور کا الزام غلط تھا کیا اب وہ ایم کیوایم کو خلوص دل کے ساتھ گلے لگانے کیلئے تیار ہیں ظاہر ہے کہ امن ہر چیز کا جواب ہوتا ہے مجھے امید ہے کہ آئی ایس آئی اور ایم آئی کے حکام پرانے الزامات کی فائل جلا کر راکھ کردیں گے کیونکہ ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا فلسفہ اور مناراٹیز کے ساتھ برابری کے سلوک کا فلسفہ، خواتین کو باعزت مقام اور حقوق دلانے کا فلسفہ ملک کے چپے چپے میں پھیلائے گی۔انہوں نے اپیل کی کہ کل جب یہ بیانات آئے ایک طرف مجھے خوشی اور دوسری طرف میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے ایک ایک ساتھی کی شہادت میری آنکھوں کے سامنے آرہی تھی، میرے ساتھیوں کو کون واپس لائے گئے، بہنوں کے جواں بھائی جو سہارا تھے ان کے بھائیوں کو کون واپس لائے گا، اے پاکستانیوں الطاف حسین کا جرم صرف یہ ہے کہ وہ بکا نہیں اس نے اپنے ضمیر کا کبھی سودا نہیں کیا۔انہوں نے نواز شریف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ قوم کو جواب دیں کہ اتنے ہزاروں افراد کا قتل جھوٹے الزامات کے تحت ہوا، نواز شریف جواب دو، قوم کو آکر بتاؤ بہت زوردار تقریریں کرتے ہیں آپ قوم کو بتائیے آپ وزیراعظم تھے، غلام اسحاق صدر تھے، آپ نے فوجی آپریشن کو کیوں نہیں رکوایا۔انہوں محبّ وطن پاکستانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تمہیں اٹھارہ سال تک الطاف حسین اور ایم کیوایم سے دور رکھا۔اگر اٹھارہ سال پہلے جناح پور اور غداری کے الزام ایم کیوایم پر نہیں لگتے تو آج ایم کیوایم کی ملک کی طاقتور جماعت ہوتی اور جاگیردارانہ نظام اور کرپٹ سیاسی نظام کا خاتمہ کرچکی ہوتی۔انہوں دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے شہیدوں کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔انہوں نے کہا کہ میرے شہیدوں کے چہرے بھی سامنے آگئے ہیں شہید مسکرارہے ہیں کہ آج ہماری قربانیاں، شہداء کا خون رنگ لایا، جھوٹ اور سچ کیا ہے سامنے آگیا ہے، جھوٹے الزامات جو ایم کیوایم پر لگائے تھے آج شہیدوں کا لہو رنگ لے آیا۔انہوں نے ساتھیوں کو، صبر کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔انہوں نے قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ بتاتے ہوئے کہا کہ قسم ہے زمانے کی بیشک انسان خسارے میں ہے لیکن وہ لوگ نہیں جو ایمان لائے اور عمل صالح کئے۔انہوں نے کہا کہ ہم پر مظالم ڈھائے گئے لیکن ہم صبر کی تلقین کرتے رہے۔انہوں نے شہداء کے لواحقین سے کہا کہ تمہیں بھی فخر ہوجانا چاہئے کہ تمہارا قائد جس کو تم نے دل سے قائد مانا وہ کل بھی سچا تھا اور آج بھی سچا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں ملک کے عوام کو خوشحال اور ترقی یافتہ دیکھنا چاہتا تھا اور آج بھی چاہتا ہوں ورنہ آج میں لڑائی جھگڑے کی باتیں کرسکتا تھا لیکن میں ایسا نہیں کروں گا مجھے پاکستان چاہئے اور کرپشن سے فری پاکستان چاہئے۔انہوں نے کہا کہ آپ نے دیکھا کہ کتنے سالوں تک آپ کو دھوکے میں اور ایم کیوایم سے دور رکھا گیا، میرے بے گناہ ساتھی تھے جنہوں جھوٹے الزامات میں شہید کیا گیا میں ان کے لہو کا واسطہ دیکر دعوت دیتا ہوں کہ ایم کیوایم کے فکر وفلسفہ کو پڑھیں اور آپ کو پسند آئے تو ایم کیوایم میں آجائیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کو 5 سال ملے آپ دیکھیں کہ کراچی اور حیدرآباد کو ہم نے کیا سے کیا کردیا۔اگر پورے پاکستان میں ایم کیوایم کی حکومت قائم ہوئی تو جو ترقی کراچی اور حیدرآباد میں ہوئی وہ ترقی پورے پاکستان میں کرکے دکھائیں گے۔انہوں نے کہا کہ میں شہداء کے لواحقین سے کہتا ہوں کہ وہ بھی صبر وتحمل سے کام لیں، آج بھی ہمارے 28 ساتھی لاپتہ ہیں جنہیں ان کے اہل خانہ کے سامنے گرفتار کیا گیا جس پر میں نے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے نام خط لکھا تھا جس کے جواب میں آج تک انتظار کررہا ہوں اور جناح پور کا الزام ایم کیوایم پر لگایا گیا اسی طرح 12 مئی کو کراچی میں خونی کھیل کھیلا گیا اسکا الزام بھی ایم کیوایم پر لگایا گیا، میں خدا رسول کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ بھی ایک سازش تھی کیونکہ اس دن لاکھوں کا مجمع تھا، مائیں بہنیں بیٹیاں تھیں جن کو فساد کرنا تھا تو وہ مائیں بہنیں اور بچے اپنے ساتھ کیوں ساتھ لاتے۔کنٹینرز لگے تھے تو کس کے کہنے پر لگے تھے ایم کیوایم کے کہنے پر نہیں اس کے ثبوت بھی موجود ہیں، میں لڑائی جھگڑے فساد کی کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔انہوں نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری سے کہا کہ آپ لیفٹیننٹ جنرل (ر) نصیر اختر اور بریگیڈیئر

(ر)امتیاز احمد کو عدالت میں طلب کر کے فوجی آپریشن اور جناح پور کے نقشے کی برآمدگی کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں پھر آئین وقانون کے مطابق آپ کیا فیصلہ کرتے ہیں آپ جانیں اور آپ کا ضمیر جانیں ۔انہوں نے کہا کہ میرے ساتھیوں تم نے بڑی قربانیاں دیں وہ جھوٹے الزامات میں جیلوں میں رہے ،مگر ثابت قدم رہے اس موقع پر انہوں نے ساتھیوں ،،ماؤں بہنوں ،بزرگوں کی ثابت قدمی پر سلام تحسین پیش بھی پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے نواز شریف صاحب سے بھی کہہ دیا ہے کہ آپ ٹی وی پر آکر بتائیے کہ آپ نے آپریشن کیوں نہیں روکا ،چیف جسٹس سے بھی میں نے اپیل کردی ہے ،اب اہل قلم ،دانشور اپنے ضمیر کی آواز پر بولیں ،آپ ایم کیوایم پر جھوٹے الزامات پڑھ کر یا سن کر تو بڑے بڑے پروگرام کردیتے ہیں لیکن اس پر بھی تو خدارا کچھ کہیئے جناح پور کی خبریں شہ سرخی سے لگیں اس کی تردید اخبارات میں آئی تھی لیکن وہ سنگل کالم لگی تھی ۔انہوں نے اینکر پرسنز سے بھی درخواست کی کہ خدارا بغیر ثبوت وشواہد کے جھوٹے الزامات ایم کیوایم یا کسی اور جماعت پر نہ لگائیں خدا کیلئے استحکام پاکستان اور پاکستان کو بچانے کیلئے بھی پروگرام کریں ۔انہوں نے کہا کہ اللہ کا وعدہ پورا ہوا حق آنے کیلئے اور باطل مٹنے کیلئے ہے ،جھوٹا الزام مٹ گیا سچ آگیا آج کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ایم کیوایم جناح پور بنانا چاہتی ہے ۔میں جاگیردار نہیں ،میرے ساتھی جاگیردار ،وڈیرے یا سرمایہ دار نہیں ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ٹی وی اینکر پرسن ہمارے لوگوں کو غریب سمجھ کر ٹائم ہی نہ دیں روز حشر ایک ایک شخص کو اپنے کیئے کا حساب دینا ہوگا ۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام ساتھیوں ،رابطہ کمیٹی کے اراکین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ سچ آگیا ،باطل مٹ گیا ،الطاف حسین ،ایم کیوایم سچ ثابت ہوئی اور آپ کے قائد کا سر فخر سے بلند ہے ۔بعدازاں جناب الطاف حسین نے صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کہا کہ میں نے جن جن سے جو جو اپیلیں کرنی تھی وہ کردی ہیں باقی میں نے اپنے بھائی اور بھتیجے کا خون تو معاف کردیا ہے باقی شہداء کے لواحقین کو صبر کرنیکی درخواست اور اپیل کی ہے ۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ عوامی پرامن انقلاب ہے ہی مسائل کا حل ہے ،عوامی انقلاب کے آگے وڈیرے نہیں رہ سکتے ۔ایک اور سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے ملک کی بھلائی کیلئے نواز شریف پر بھی اپنے بھائی بھتیجے کا خون معاف کردیا ہے ۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پرامن انقلاب میں ہی مسائل کا حل موجود ہے ۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں نے آج بہت کچھ کہا ہے اور مطالبات بھی رکھے ہیں لہٰذا صبر کرلیجئے جہاں اتنا صبر کیا ہے دیکھیں ارباب اختیار کیا اقدام اٹھاتے ہیں ۔ایک اور صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بنگالی بھائیوں نے قرارداد پاکستان کے لئے ووٹ دیا لیکن انہیں غدار قرار دیا گیا ،جی ایم سید کو بھی غدار کہا گیا لیکن انہوں نے بھی پاکستان کے حق میں ووٹ دیا ،جنہوں نے پاکستان کے لئے 20 لاکھ جانوں کا نذرانہ دیا انہیں گاجر مولی کی طرح کاٹا گیا ۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے زمینی حقائق کو تسلیم کیا جائے اور فوجی آپریشن کے بجائے وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی ،صدر پاکستان آصف علی زرداری اور مسلح افواج کے اعلیٰ حکام سب بیٹھ کر بلوچ عوام حتیٰ کہ جو بلوچ پہاڑوں پر ہیں ان کے نمائندوں کو بھی دعوت دیکر ان کے دل کی باتیں اور مطالبات سنیں ،سنجیدگی سے غور کریں اور انہیں حل کریں ۔جب بلوچستان پاکستان کا حصہ نہیں تھا اور ایک الگ ریاست تھی تو بلوچستان نے پاکستان میں شمولیت اختیار کی خدا کیلئے طاقت کے استعمال کی روش چھوڑیئے ،بلوچستان کے ساتھ بہت ناانصافی ہوئی ،بلوچ عوام کے ساتھ انصاف کیا جائے اور طاقت کا استعمال بھی بند کیا جائے ،سندھ کو بھی حقائق کی روشنی میں حقوق دیئے جائیں اور حقوق سے محروم پنجاب کے علاقوں کے عوام کو بھی حقوق دیئے جائیں ،صوبہ سرحد کے عوام کو ان کا جائز حصہ دیا جائے اور مکمل صوبائی خودمختاری وہ فارمولا ہے جو پاکستان کو بچا سکتا ہے ،مضبوط صوبے مضبوط وفاق کی ضمانت ہیں ۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سچائی سامنے لانے کیلئے میں نے چیف جسٹس پاکستان چوہدری افتخار سے اپیل کردی ہے کہ اب صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کا فرض ہے کہ معافی اپنی جگہ باقی الزامات بھی سامنے لائے جائیں تاکہ معلوم ہو کہ ان میں کتنی سچائی تھی ۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں نے الزامات کے جواب میں مزید الزامات لگانے کے بجائے حقائق آپ کے سامنے رکھ دیئے ہیں جہاں تک موجودہ عدلیہ اور چوہدری افتخار محمد کا تعلق ہے میں نے بحالی پر انہیں مبارکباد پیش کی جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم انہیں تسلیم کرتے ہیں ۔ایک اور صحافی کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جو آپریشن ایم کیوایم کے خلاف ہوا ،اس سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتا تھا میں نے اپیل کی کہ ہے کہ کسی پر جھوٹے الزام نہ لگائے جائیں فوج اور ایم آئی ہمیں ملک دشمن نہیں سمجھے ،کم ازکم فوج تو ہمیں خلوص دل سے پاکستانی مانے ،ہم جو پیغام حق پرستی پھیلا رہے ہیں ہمیں امید ہے کہ ملک بھر کے عوام ایم کیوایم میں شامل ہوں گے ۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ پنجاب کے 98 فیصد عوام خود مظلوم اور موروثی سیاست کرنے والے چوہدری ،وڈیرے ،سرمایہ داروں کے خلاف ہیں اور پنجاب کے عوام بھی جلد ایم کیوایم میں آئیں گے ۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں نے یہ سارے مطالبات نہیں کیئے ،میں نے یہ سارا معاملہ سپریم کورٹ پر چھوڑ دیا ہے ۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جناح پور کا نقشہ پاکستان فوج کے بریگیڈیئر آصف ہارون نے بنایا تھا اور اسی نے پنجاب کے صحافیوں کو بلا کر یہ نقشے دکھائے تھے ۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں تو پاکستان آنا چاہتا ہوں عوام و کارکنان مجھے آنے سے روکتے ہیں اس موقع پر پنڈال میں کارکنان اور شرکاء نے جناب الطاف حسین کو براہ راست مخاطب ہوکر ایک دفعہ پھر وطن واپس آنے سے روک دیا ۔انہوں نے کہا کہ سرائیکیوں کو ان کے حقوق دیئے جائیں ،بلوچستان کے عوام کے مسائل حل کیئے جائیں ،میں صدر پاکستان ،وزیراعظم سے درخواست کرتا ہوں کہ بلوچستان کے مسئلے کے حل

اورجنوبی پنجاب کے سرائیکی علاقوں کے لوگوں کی علیحدعلیحدہ گول میز پریس کانفرنس کرکےان کے مسائل سنے جائیں۔ایک اورسوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ایم کیوایم کاایک بڑاکنونشن ہونے والا ہےاور یہ تاریخی کنونشن عید کے بعد ہوگا۔جس پرشرکاءنے تالیاں بجا کر خیر مقدم کیا۔ایک اورسوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں آپ کے علم میں لاناچاہتاہوں کہ صوبہ پنجاب کے 36ڈسٹرکٹ ہیں کوئی ڈسٹرکٹ ایسانہیں جہاں ایم کیوایم کا کوئی نہ کوئی یونٹ نہ ہوجبکہ اسلام آباد، بلوچستان، سرحد، آزادکشمیر، حتیٰ کہ فاٹااور شمالی علاقہ جات میں بھی ایم کیوایم یونٹس موجود ہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان اورشمالی علاقۃ جات کے لوگوں میں تعلیم عام کی جائے، ان کوحقوق دیئے جائیں اورانہیں پاکستان کے برابرکادرجہ دیاجائے۔

الطاف حسین/ جناح گراؤنڈعزیز آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)۔۔۔گزشتہ روزعزیز آباد کے تاریخی جناح گراؤنڈ میں ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔اس پریس کانفرنس کی خصوصیت وڈیو کانفرسنگ ہے جس کے توسط سے جناب الطاف حسین ہزاروں میل دوری کے باوجود پنڈال میں موجودصحافیوں، شہداءاورلاپتہ کارکنان کے لواحقین، ایم کیوایم کے ذمہ داران اورکارکنان کودیکھ سکتے تھےاورایک بڑی اسکرین پرشرکاءجناب الطاف حسین کولندن سے براہ راست خطاب کرتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔اس تاریخی پریس کانفرنس کے انتظامات گزشتہ شب سے ہی شروع ہوگئے تھے۔مذکورہ پریس کانفرنس میں 17برس میں شہید کئے جانے والے ایم کیوایم کے کارکنان کے لواحقین جناب الطاف حسین کی تصویراٹھائے شریک تھے جبکہ لاپتہ، اسیراورجلاوطن کارکنان کے اہلخانہ بھی اس پریس کانفرنس میں موجود تھےصحافیوں کی تعداداور موضوع کے اعتبار سے یہ پریس کانفرنس پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی پریس کانفرنس تھی۔پریس کانفرنس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، ارکان اسمبلی، منتخب بلدیاتی نمائندے بھی موجود تھے۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستارنے پرنٹ اورالیکٹرانک میڈیا کیلئے مختص گیلری میں جاکرفرداًفرداًصحافیوں سے مصافحہ کیااس موقع پرصحافیوں نے انہیں ایم کیوایم کیخلاف آپریشن کے مرکزی کرداروں کی جانب سے جناح پور کے نقشے کا الزام بے بنیادقراردینے کےاعترافی بیان پر مبارکبادبھی پیش کی۔اس دوران پریس کانفرنس کے شرکاءبھی ایک دوسرے کوحق وسچ ثابت ہونے پرمبارکباددیتے ہوئے بغلگیربھی ہوئےان کے چہروں پراعترافی بیان پرخوشی اوراپنے پیاروں کی یادآنے پرغم کے ملے جلے جذبات بھی تھے۔پریس کانفرنس کے انتظامات ایم کیوایم کےسینکڑوں کارکنان نے سنبھال رکھے تھےجنہوں نے اپنی ڈیوٹیوں کی مناسبت سے کیپ پہن اوربیجزلگارکھے تھے۔پنڈال میں ایم کیوایم کے تنظیمی ترانوں پرمشتمل گانوں کی ریکارڈنگ بھی کی جاتی رہی جبکہ حق ریرست وزراء، اراکین اسمبلی اورمنتخب بلدیاتی نمائندے کرسیوں پرشرکاءکے ساتھ ہی بیٹھے ہوئے تھے۔قائدتحریک جناب الطاف حسین کوپریس کانفرنس سے خطاب کی دعوت ڈاکٹر فاروق ستارنے دی اور جناب الطاف حسین نے اپنی پریس کانفرنس کا آغازٹھیک ساڑھے بجےکیابعدازاں انہوں نےصحافیوں کےسوالات کےتسلی بخش جوابات بھی دیئے۔

الطاف حسین/ جناح گراؤنڈعزیز آباد/ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں پہلی اور بڑی پریس کانفرنس ہے

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے پیرکی شام لندن، کراچی، اسلام آباد، لاہوراورگلگت سمیت سندھ بھرمیں قائم ایم کیوایم کے 19زونوں میں پریس کانفرنس بیک وقت خطاب کیا۔ہرشہراور ہرزون میں میڈیا کےنمائندوں کی بڑی تعدادنے میں شرکت کی۔لندن میں بھی انٹرنیشنل میڈیانے اس پریس کانفرنس کی بھرپورکووریج کی۔قائدتحریک الطاف حسین نے چونکہ ایک طویل عرصے کے بعدکسی پریس کانفرنس سے خودخطاب کیا تھالہٰذامیڈیانے اس سے میں بھرپوردلچسپی کا مظاہرہ کیا۔کہاجارہاہے کہ یہ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں پہلی اورسب سے بڑی پریس کانفرنس ہے جوکراچی سمیت پاکستان بھرکےشہروں میں بیک وقت منعقدہوئی جس سے قائدتحریک جناب الطاف حسین نےلندن سےکراچی میں بذریعہ وڈیوکانفرنس اوردیگرشہروں میں ٹیلیفونک خطاب کیا۔

☆☆☆☆☆